2019年4月7日ジャング紙ラホール版6面

رمضان بازاروں کی تعداد بڑھانے کا فیصلہ، سستی چینی کی فراہمی پر اتفاق

حق داروں کو راشن کے تھیلے گھروں پر مہیا کرنے کی تجویز، یوٹیلٹی سٹورز سے بھی فائدہ اٹھایا جائے گا

معیار اور وزن پر کوئی سمجھوتا نہیں ہوگا، صوبائی وزیر صنعت، فیلڈ فورس کو متحرک بنانا ہوگا، صوبائی وزیر خوراک

لاہور (خصوصی رپورٹر) صوبائی وزیر صنعت و تجارت میاں اسلم اقبال کی زیر صدارت گزشتہ روز 90 شاہرہ قائد اعظم پر کابینہ کمیٹی برائے پرائس کنٹرول کا اجلاس ہوا۔ جس میں رمضان پیکیج 2019ء کو حتمی شکل دینے کیلئے مختلف تجاویز کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ رمضان المبارک کے دوران گزشتہ سال کے مقابلے میں زیادہ رمضان بازار لگائے جائیں گے اور یوٹیلٹی سٹورز سے بھی فائدہ اٹھایا جائے گا۔ رمضان بازار 25 شعبان سے کام شروع کر دیں گے اور یہاں فیئر پرائس شاپس پر 19 اشیائے ضروریہ رعائتی نرخوں پر دستیاب ہوں گی جن میں دال چنا، بیسن، لیمن، کھجور، سبزیاں اور پھل شامل ہیں۔ شوگر ملز ایسوسی ایشن نے رمضان بازاروں میں 54 روپے فی کلو چینی کی فراہمی پر اتفاق کیا ہے اور رعایتی نرخوں پر چینی ایک کلو اور دو کلو کے پیکٹوں میں دستیاب ہو گی۔ اجلاس میں حق داروں کو اشیائے ضروریہ پر مشتمل راشن کے تھیلے ان کے گھروں پر مہیا کرنے کی تجویز کا بھی جائزہ لیا گیا۔ صوبائی وزیر صنعت و تجارت میاں اسلم اقبال نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ رمضان بازاروں کا مقصد غریب اور عام آدمی کو ریلیف فراہم کرنا ہے۔ رمضان پیکیج کے حوالے سے پولٹری ایسوسی ایشن، فلور ملز ایسوسی ایشن، شوگر ملز ایسوسی ایشن اور دیگر تاجر تنظیموں سے سود مند بات چیت ہوئی ہے اور تمام سٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے رمضان پیکیج کو حتمی شکل دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رمضان بازاروں میں فراہم کی جانے والی اشیائے ضروریہ کے معیار اور وزن پر کوئی سمجھوتا نہیں ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ ماہ رمضان میں ٹارگٹڈ سبسڈی دیں گے تاکہ اس کا فائدہ صرف حق داروں کو پہنچے۔ صوبائی وزیر نے ہدایت کی کہ مارکیٹ کمیٹیوں کے نظام کو بھی بہتر بنایا جائے اور انہیں پوری طرح متحرک کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ فلور ملوں کو گندم کی فراہمی کا ایسا میکانیزم بنائیں گے جس کا فائدہ

کہا کہ گندم اور چینی وافر مقدار میں موجود ہے اور اس سال گندم کی پیداوار بھی بہتر ہے۔ اس لیے کسی کو افرا تفری پیدا نہیں کرنے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جن شوگر ملوں نے ابھی تک کسانوں کو ادائیگی نہیں کی ان کے ساتھ مل بیٹھ کر ادائیگی کا شیڈول طے کیا جائے اور مشاورت میں کسان اتحاد کو بھی شامل کیا جائے۔ صوبائی وزیر خوراک سمیع اللہ چوہدری نے کہا کہ گزشتہ کئی سالوں سے جاری رمضان پیکیج کا روایتی ماڈل سود مند ثابت نہیں ہوا ہے۔ ہمیں سبسڈی حق داروں تک پہنچانے کیلئے اقدامات کرنے ہوں گے۔ اشیائے ضروریہ کی قیمتوں پر کنٹرول کیلئے فیلڈ فورس کو متحرک بنانا ہو گا۔ صوبائی وزیر زراعت نعمان اختر لنگڑیال نے کہا کہ ہمیں پالیسیوں پر عمل در آمد پر فوکس کرنے کی ضرورت ہے۔ پرائس کنٹرول کے حوالے سے انتظامیہ کو اپنا موثر کردار ادا کرنا ہے۔ صوبائی وزیر خزانہ مخدوم ہاشم جواں بخت، متعلقہ محکموں کے سیکرٹریز، ایم ڈی، یوٹیلٹی سٹورز کارپوریشن اور دیگر افسران نے اجلاس میں شرکت کی۔ دریں اثنا صوبائی وزیر صنعت و تجارت میاں اسلم اقبال سے پاکستان فلور ملز ایسوسی ایشنز کے وفد نے بھی 90 شاہرہ قائد اعظم پر ملاقات کی اور رمضان المبارک کے دوران سستے آٹے کی فراہمی کے حوالے سے مشاورت کی گئی۔ صوبائی وزیر نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب حکومت عام آدمی کو ریلیف کی فراہمی کیلئے صوبہ بھر میں رمضان بازار لگا رہی ہے اور فلور ملیں رعایتی نرخوں پر جو آٹا رمضان بازاروں پر دیں گی اسکا فائدہ حکومت نہیں بلکہ نادر افراد کو ہو گا۔ ملاقات کے دوران فلور ملز ایسوسی ایشن نے رمضان بازاروں میں رعایتی نرخوں پر آٹے کی فراہمی پر اتفاق کیا۔ صوبائی وزیر زراعت نعمان اختر لنگڑیال اور صوبائی وزیر خوراک سمیع اللہ چوہدری کے علاوہ سیکرٹریز صنعت و تجارت اور خوراک بھی اس موقع پر موجود تھے۔